اپنی نماز کو اچھی طرح نہ پڑھنے والے کی حدیث جس کو رفاعہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے۔

رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ (جو کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے تھے) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اور آپ ﷺ کے قریب ہی نماز پڑھنے لگا، نماز سے فارغ ہو کر وہ نبی ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور آپ سے سلام کیا، تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: ’’اپنی نماز دوبارہ پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی‘‘۔ وہ چلا گیا اور پہلے کی طرح نماز پڑھ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آگیا، نبی ﷺ نے اس سے پھر یہی فرمایا: ’’جاؤ پھر سے نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی‘‘، وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے نماز پڑھنے کا طریقہ سمجھا دیجئے کہ کیسے پڑھوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ’’جب تم قبلے کی طرف رخ کر لو تو اللہ اکبر کہو، پھر سورۂ فاتحہ پڑھو، پھر تم جو (سورت) چاہو پڑھو۔ جب رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھو، اپنی پیٹھ دراز کر لو اور رکوع کے لیے اسے خوب برابر (سیدھی) کرلو، جب رکوع سے سر اٹھاؤ تو اپنی پشت کو سیدھا کھڑا کر لو یہاں تک کہ تمام ہڈیاں اپنے جوڑوں پر لوٹ آئیں اور جب سجدہ کرو تو خوب اچھی طرح کرو اور جب سجدے سے سر اٹھاؤ تو بائیں ران پر بیٹھ جاؤ، پھر ہر رکوع اور سجدہ میں اسی طرح کرو۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ: تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک پوری نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اسی طرح مکمل وضو نہ کرے جس طرح اللہ عز وجل نے اس کو کرنے کا حکم دیا ہے، چنانچہ وہ اپنا منہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوئے، اپنے سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔ اس کے بعد اللہ عز و جل کی بڑائی بیان کرے اور اس کی حمد و ثناکرے۔ پھر قرآن مجید میں سے پڑھے جس کی اسے نماز میں پڑھنے کی اجازت دی گئی ہے اور جو آسان ہو۔ پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو اپنا منہ اطمینان سے زمین پر رکھ دے۔(ہمام کہتے ہیں کہ) بسا اوقات راوی نے کہا: اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے، یہاں تک کہ اس کے جوڑ آرام پائیں اور ڈھیلے پڑ جائیں، پھر تکبیر کہے اور اپنی سرین پر بالکل سیدھا ہو کر بیٹھ جائے اور پیٹھ کو سیدھا رکھے، پھر نماز کی چاروں رکعتوں کی کیفیت فارغ ہونے تک اسی طرح بیان کی (پھر فرمایا): ”تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ وہ ایسا نہ کرے“۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'وضو کر جس طرح اللہ تعالیٰ نے تجھ کو حکم دیا ہے، پھر اذان دے اور اقامت کہہ، پھر تکبیر تحریمہ کہہ، اور اگر قرآن مجید میں سے کچھ یاد ہو تو اسے پڑھ، نہیں تو پھر صرف اللہ کی حمد و ثنا اور تکبیر و تہلیل بیان کر یعنی الحمد للہ، اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ پڑھ۔

[حَسَنٌ] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔]

یہ حدیث مسیئ صلوٰۃ یعنی اپنی نماز کو بگاڑ کر پڑھنے والے کی حدیث سے معروف ومشہور ہے اور یہ نماز کے طریقہ کو اس کے ارکان وواجبات اور شروط کے ساتھ بیان کرنے کے باب میں شارحین کا اساس اور بنیادی مستند ہے۔ کیوں کہ اس میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے ان افعال کو پوری طرح واضح اور بیان فرما دیا ہے جن کو انجام دینا ضروری ہے اور اس حدیث میں نماز سے متعلق جس فعل کو چھوڑ دیا گیا ہے وہ واجب نہیں سمجھا جاتا ہے۔اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ: نبی ﷺ ایک مرتبہ مسجد میں تشریف لے گئے، تو ایک صحابی جن کا نام خلاد بن رافع رضی اللہ عنہ تھا، مسجد میں آئے اورایسی نماز پڑھی جس میں مکمل طور پر تمام اقوال وافعال کی ادائیگی نہیں کی پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نےسلام کا جواب دیا پھر ان سے فرمایا کہ لوٹ جاؤ اور نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی ہے۔ چنانچہ وہ لوٹ گئےاور دوبارہ نماز اسی طرح پڑھی جس طرح پہلے پڑھی تھی، پھر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ تو آپ ﷺ نےان سے پھر کہا کہ لوٹ جاؤ اور نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی ہے، اسی طرح تین مرتبہ ہوا. تو صحابی رضی اللہ

عنہ نے قسم کھا کر کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، میں نے جس طرح نماز پڑھی ہے اس سے بہتر نہیں پڑھ سکتا۔لہٰذا آپ مجھے سکھلا دیجئے۔لہٰذا جب ان کے اندر سیکھنے کا شوق و جذبہ پیدا ہوگیا اور وہ صحیح طریقے نماز جاننے کے لیے مشتاق اور بار بار لوٹانے جانے کے بعد طریقۂ نماز کو قبول کرنے کے لیے آمادہ ہو گئے تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا (جس کا مفہوم یہ ہے): جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو تکبیرِ تحریمہ کہو، پھر سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد جتنا قرآن تم آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھو، پھر رکوع کرو یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرلو، پھر رکوع سے اٹھو یہاں تک کہ اطمینان کے ساتھ سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرلو، پھرسجدے سے سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ اور سوائے تکبیرِ تحریمہ کے اِن اقوال و افعال کی ادائیگی ایسے ہی پوری نماز میں کرو، کیوں کہ تکبیرِ تحریمہ پہلی رکعت کے علاوہ کسی اور رکعت میں نہیں کہی جاتی ہے۔ اسی حدیث کی دوسری روایات میں نماز کی بعض شرطوں جیسے قبلہ رخ ہونے اور وضو کرنے کا ذکر ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10901